

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی بہاریں (حصہ 3)

جرائم کی دُنیا سے واپسی

(اور دیگر 13 مدنی بہاریں)







اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ''مسجدیں خوشبودار رکھئے'' میں اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع کے حوالے سے حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، نبیِّ مُحْتَشَم، شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ رحمت بنیاد ہے: ''جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لیے دُرُودِ پاک بھیجے، اللّٰہ تعالیٰ اس دُرودِ پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں ایک مغرب میں، اللّٰہ تعالیٰ اسے حکم فرماتا ہے: صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ! کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّیْ، یعنی: دُرُود بھیج میرے اس بندے پر جیسے اس نے دُرُود بھیجا میرے نبی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔ وہ فرشتہ قیامت تک اس پر دُرُود پاک بھیجتا رہتا ہے۔''

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، ص ۲۵۱، مؤسسۃ الریان)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ جرائم کی دنیا سے واپسی

بھیرہ (تحصیل بھلوال، ضلع گلزارِطیبہ سرگودھا) کے علاقے نصیر آباد کالونی میں مقیم اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے کہ میں جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ایک سیاسی جماعت سے منسلک ہو گیا اور ۱۴۰۶ھ بمطابق 1985ء میں روزگار کے سلسلہ میں اپنے شہر کے بس اسٹینڈ (لاری اڈے) پر اسٹینڈ منیجر کے طور پر کام کرنے لگا۔ یہ حقیقت ہے کہ "صُحبَتِ صَالِح تُرا صَالِح کُنَد، صُحبتِ طالِح تُرا طالِح کُنَد یعنی اچھوں کی صحبت اچھا اور بروں کی صحبت برا بنا دیتی ہے۔" چنانچہ مجھے جن کی صحبت ملی وہ اچھے لوگ نہ تھے، نتیجۃً ان کی بُرائیاں میرے اندر بھی اثر جمانے لگیں، فلمیں ڈرامے دیکھنا، گالی گلوچ کرنا اور دوسروں کو اپنے بے جا رُعب و دبدبہ سے خوفزدہ کرنا میرا معمول بن گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ میری بے باکیاں بڑھنے لگیں یہاں تک کہ میں ایک **قبضہ گروپ** میں شامل ہو گیا، **جو ظالم و بااثر لوگوں کا آلۂ کار بن کر اسلحے کے زور پر سرِ عام لوگوں کی زمینوں اور جائیداد پر ناجائز قبضے، مار پیٹ اور ظلم و زیادتی جیسے جرائم میں ملوث تھا۔** ۱۴۱۰ھ بمطابق 1989ء میں مجھے ایک سرکاری محکمے میں ملازمت مل گئی۔ یہاں میری تنخواہ 3000 (تین ہزار) تھی لیکن رشوت اور دیگر ناجائز ذرائع کے ذریعے ماہانہ دس ہزار تک کما لیتا۔ محکمہ میں اپنا سکّہ چلتا تھا، ہر

کوئی خوف کے مارے جی حضوری پر مجبور تھا۔ پھر میں محکمانہ الیکشن میں یونین کا صدر بھی مُنتخب ہو گیا۔ اب تو میری چاندی ہو گئی، جو جی میں آتا کر ڈالتا، یہاں تک کہ **ایک جرم کی پاداش میں گرفتار ہوا اور تین سال قیدِ بامشقت کاٹنی پڑی۔** رہائی کے بعد سُدھرنے کے بجائے میں نے دوبارہ وہی حرکتیں شروع کر دیں، چُنانچہ کئی مرتبہ جیل کی ہوا کھائی اور مجھ پر کئی مقدمے قائم ہو گئے۔ افسوس! میری زندگی کے قیمتی لمحات آخرت کو برباد کر دینے والے کاموں میں صرف ہو رہے تھے۔ گناہوں کی لذّت میں ایسا مُنْہَمِک تھا کہ نیک کام کرنے کا خیال بھی نہ آتا۔

شاید اسی طرح گناہ کرتے کرتے میں قبر میں اُتر جاتا اور اپنے کرتوتوں کا بدلہ پاتا مگر میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے سنبھلنے کی توفیق یوں ملی کہ محلّہ شیش محل میں میری ملاقات ایک دبلے پتلے، سرتاپا سنّتوں کے پیکر مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی، انہوں نے مسکراتے ہوئے پُرتپاک انداز میں مجھ سے مصافحہ کیا، خیریت دریافت کی اور محبت بھرے انداز میں تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کا تعارف پیش کیا اور بھیرہ سٹی پر محلّہ پیر اعظم شاہ کی جامع مسجد تخت پوش والی میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت بھی پیش کی۔ ان سے مل کر دل خوش تو

بہت ہوا مگر گناہوں کی سیاہی دل پر ایسی چڑھ چکی تھی کہ فوری طور پر اجتماع میں شرکت کا ذہن نہیں بنا، بہرحال ان کا دل رکھنے کے لئے ہاں میں سر ہلا دیا، اجتماع کا دن آیا اور گزر گیا مگر میں نہ جا سکا۔ ایک بار پھر بازار سے گزرتے ہوئے انہی اسلامی بھائی سے سامنا ہوا تو انہوں نے بڑی محبت سے میرا نام لے کر سلام کیا۔ میں بہت متاثر ہوا کہ انہیں ابھی تک میرا نام یاد ہے۔ دورانِ گفتگو پتا چلا کہ یہ مرکز الاولیاء (لاہور) کے رہنے والے ہیں اور یہاں ایک سُنّی دارالعلوم میں علمِ دین کے حصول کے لئے آئے ہیں۔ اس ملاقات نے میرے دل پر گہرے نقوش چھوڑے۔ دل میں ان کے لیے محبت کی ننھی ننھی کلیاں کھلنے لگیں۔ ایک مرتبہ انہوں نے مجھے بڑی اپنائیت سے بتایا کہ میں آپ کے محلہ نصیر آباد کی جامع مسجد میں نمازِ فجر میں ''درسِ فیضانِ سنّت'' دینے کے لیے آتا ہوں، آپ بھی کرم فرمائیں اور تشریف لایا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ڈھیروں بھلائیاں حاصل ہوں گی۔ اصلاحِ اُمّت کے جذبہ سے سرشار خوش گفتار، عاشقِ سرکار کی یہ بات سن کر مجھے بہت احساس ہوا کہ افسوس! یہ گزشتہ ایک سال سے مسلسل مجھے اجتماع میں شرکت کی دعوت دے رہے ہیں مگر میں ایسا ڈھیٹ ہوں کہ ٹَس سے مَس نہیں ہوتا اور کتنی بڑی بات ہے کہ یہ تقریباً دو کلومیٹر دُور سے نیکی کی دعوت کے جذبے کے تحت میرے محلے میں آتے ہیں اس لیے مجھے کم از کم درس

میں تو شرکت کرنی چاہیے، چنانچہ میں نے ہامی بھرلی اور کبھی کبھی درس میں شرکت کرنے لگا۔ یہ سلسلہ تقریباً دو سال تک جاری رہا درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی برکت سے مجھے کافی دینی معلومات کے ساتھ ساتھ نیکیاں کرنے کا جذبہ بھی ملا۔ یہ مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیا کرتے مگر میں ٹال دیتا۔ بالآخر ۱۴۱۷ھ بمطابق 1996ء میں ان کے اصرار پر میں نے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی پکی نیّت کرہی لی لیکن میرے ذہن میں شیطان نے یوں رنگ جمایا کہ چلو اچھا ہے اس تحریک سے مجھے کچھ تحفظ مل جائے گا، میں نے طرح طرح کی دشمنیاں مول لی ہوئی ہیں، ان سے بچت ہو جائے گی۔ بہر حال میں سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ دیکھا تو وہی اسلامی بھائی جو مجھ پر تقریباً دو سال سے انفرادی کوشش کر رہے تھے **جہنم کی ہولناکیوں** کے بارے میں بیان فرما رہے تھے، جہنم میں دی جانے والی سزاؤں کی تفصیل بیان کرتے کرتے ان عاشقِ رسول پر ایسا خوفِ خدا طاری ہوا کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے، ان کا بیان تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں پیوست ہو گیا، ماضی کے کرتوت اور جرائم کی طویل فہرست میری آنکھوں کے سامنے آکر مجھے ڈرانے لگی، **یہ سوچ کر دل کی دھڑکنیں بے رَبْط ہو گئیں کہ اگر مجھے جہنم کے عذابات میں مبتلا کر دیا گیا تو کیونکر برداشت کرسکوں گا؟** بے اختیار میرے رخساروں

پر آنسوؤں کی لڑی بن گئی، دل کا میل دُھلنے لگا، نیک بننے کی خواہش دل میں جگہ پانے لگی۔ ذکر و دعا اور صلوٰۃ وسلام کے بعد میری ملاقات جب اپنے محسن سے ہوئی جن کی انفرادی کوشش نے مجھے گناہوں کی دلدل سے نکال کر سنّتوں بھرے اجتماع کی مُشکبار فضاؤں میں لا کھڑا کیا تھا، تو وہ مجھے اجتماع میں دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور شرکت پر بڑی حوصلہ افزائی کی نیز آئندہ باقاعدگی سے اجتماع میں شرکت کرنے کا ذہن دیا۔ اب میری سوچوں کے دھارے کسی اور ہی رُخ پر بہنے لگے، پہلے میں جرائم کے نئے نئے منصوبے سوچا کرتا تھا اب بڑی بے چینی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا انتظار کرتا، جونہی جمعرات کا دن آتا میں ہر طرح کی مصروفیت چھوڑ کر اجتماع میں حاضر ہو جاتا۔ آہستہ آہستہ میری عادتیں سنورنے لگیں، قلبی سکون بھی ملنے لگا۔ ۱٤۱۸ھ بمطابق 1997ء میں مجھے مدینۃ الاولیاء (ملتان) میں ہونے والے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوگئی، **جہاں عاشقانِ رسول کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر پُر کیف سماں پیش کر رہا تھا۔** دورانِ اجتماع شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سنّتوں بھرے بیان نے ''گرم لوہے پر ہتھوڑے'' کا کام کیا اور **میں نے صدقِ دل سے فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے، داڑھی منڈانے، رشوت لینے اور دیگر**

بدعملیوں سے توبہ کی، زندگی بھر دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ رہنے کی نیّت کرلی اور امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ہاتھ پر سلسلہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں بیعت کرکے ''عطاری'' بھی ہوگیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اُسی سال مجھے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام بھیرہ سطح پر ماہِ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی جو جامع مسجد ھَجْگَہ میں ہوا، اجتماعی اعتکاف کی برکت سے میں نے سر پر سبز سبز عمامہ شریف سجالیا اور سنّت کے مطابق سفید لباس پہننے کی نیت بھی کرلی۔ میری زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کو دیکھ کر شہر والے بڑے حیران تھے کہ کل تک تُو تکار کرنے والا آج ''آپ، جناب'' سے کیونکر گفتگو کرنے لگا! دُنیا کی موج مستی میں رہنے والا، سنّتوں کا دیوانہ کیسے بن گیا! بعضوں کو تو اس تبدیلی کا یقین ہی نہ آیا، حتّٰی کہ میں نے اپنے کانوں سے ایک شخص کو کہتے سنا: ''یہ سب بہروپ ہے، اس میں بھی اس کی کوئی دنیاوی غرض ہوگی، چند دن کی بات ہے پھر یہ اپنے پرانے کام دھندے پر آجائیگا۔'' لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مجھے مدنی ماحول میں استقامت مل گئی۔ اس مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کی برکت اس طرح بھی ظاہر ہوئی کہ میرے خلاف کورٹ میں ایک مقدمہ چل رہا تھا جسکی وجہ سے میں بہت پریشان رہتا تھا۔ جن حضرات نے مقدمہ

دائر کیا تھا جب انہوں نے مجھ میں حیرت انگیز تبدیلی پائی تو ان کے دل بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے نرم فرما دیئے اور انہوں نے مجھے معاف کر دیا۔ یوں مجھے مقدمے سے خلاصی ملی۔ میں خوب ذوق وشوق سے مدنی کاموں میں حصّہ لینے لگا۔ ایک عرصہ تک مَدَنی کام کرنے کے بعد میرے محسن مبلغِ دعوتِ اسلامی (جو اُس وقت بھیرہ شہر مشاورت کے نگران تھے اور اب مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رُکن ہیں) کی خواہش پر ذمہ داران نے لبیک کہا اور ۱۴۲۱ ھ بمطابق 2000ء میں مجھے بھیرہ شہر کی مشاورت کا نگران بنا دیا گیا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت کے رُکن اور علاقائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿2﴾ خوابِ غفلت سے بیداری

کھڑی شریف (کشمیر) کے علاقے پُل عطاری (پل منڈا) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میرے شب و روز (دن رات) بے عملی میں گزر رہے تھے۔ نماز روزے میں سستی اور بداخلاقی میرا معمول بن چکا تھا۔ نہ حقوق اللّٰہ کا پاس تھا نہ ہی حقوق العباد (یعنی بندوں کے حقوق) کا لحاظ۔

المختصر جانوروں اور میری زندگی میں زیادہ فرق نہ تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک اسلامی بھائی مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتے مگر میں ٹال دیا کرتا تھا اور یوں شرکت سے محروم رہتا اسی غفلت کے عالم میں کم وبیش دس سال گزر گئے۔ ایک دفعہ میرے دوست نے مجھے بتایا کہ میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں کھڑی شریف گیا تھا، مجھے بہت سرور ملا۔ انہوں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی ایسی منظر کشی کی کہ میرے دل میں بھی شرکت کی خواہش پیدا ہوئی، میں نے جب ان کے سامنے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تو وہ بہت خوش ہوئے اور اگلے ہی ہفتے میں ان کے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ **مجھے اجتماع میں بہت قلبی سکون ملا۔ پُرسوز بیان اور رِقت انگیز دعا سے دل میں بہت اثر ہوا،** پھر میں پابندی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہونے لگا۔ دعوتِ اسلامی کے تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت بھی حاصل ہوئی، یوں مسلسل عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **میرا چہرہ سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی سے جگمگانے لگا۔** رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف کی برکتیں لوٹنے کا موقع ملا۔ زندگی کا انداز بدلتے بدلتے سنّتوں کے سانچے میں ڈھل گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر ڈویژن مشاورت کے

خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مصروفِ عمل ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ دعوتِ اسلامی سے والہانہ محبت

خان گڑھ (ضلع مظفر گڑھ، پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے: جب سے شعور پیدا ہوا اس وقت سے ہی **مجھے سبز عمامے والے نجانے کیوں بہت پیارے لگتے** حالانکہ مجھے دعوتِ اسلامی کے بارے میں زیادہ معلومات نہ تھی، انہیں دیکھتا تو خود آگے بڑھ کر مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کرتا۔ جب بڑا ہوا تو خوش قسمتی سے ایک بار ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت مل گئی، وہاں سبز سبز عمامہ شریف سجائے ایک عاشقِ رسول جھوم جھوم کر نعت شریف پڑھ رہے تھے۔ **نعت شریف کے پُرسوز الفاظ کانوں کے راستے جیسے دل میں اتر گئے**۔ میں نے اسی دن سے اپنے نام کے ساتھ قادری لکھنا شروع کر دیا اگرچہ ابھی تک میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت نہیں ہوا تھا۔ اب پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ ایک بار سنّتوں کی تربیت کے لئے سفر کرنے والے مدنی قافلے میں سفر کی

سعادت ملی تو وہاں بے شمار سنّتیں اور دعائیں سیکھنے کا موقع ملا۔ یوں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتا چلا گیا۔ **سر پر سبز عمامہ شریف اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی اور مدنی لباس بھی اپنالیا۔** امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے بیعت ہو کر نہ صرف خود قادری عطاری بننے کی سعادت حاصل کی بلکہ میرا سارا گھرانا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید بن گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری خوش قسمتی کہ اس پُرفتن دور میں دعوتِ اسلامی کا پاکیزہ مدنی ماحول مل گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ گھر کی اسلامی بہنیں بھی دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اسلامی بہنوں کے اجتماع میں شرکت کرنے لگیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو اس مدنی ماحول سے وابستہ فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

(4) گردوں کا مریض شفا پا گیا

کوٹ چھٹہ (ضلع ڈیرہ غازی خان، پنجاب) کے علاقہ بستی سمندری ہیر والا کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: میں مڈل کا امتحان دینے کے بعد چھٹیاں گزارنے گھر آیا ہوا تھا۔ ایک روز سبزی خریدنے نکلا تو راستے میں چند

سبز سبز عمامہ شریف کا تاج پہنے عاشقانِ رسول نظر آئے۔ جنہوں نے پُر تپاک انداز میں ملاقات فرمائی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت ایسے محبت بھرے انداز میں پیش کی کہ میں انہیں منع نہ کرسکا اور ان کی دعوت قبول کرتے ہوئے کہا کہ میں یہ چیزیں گھر دے کر اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ابھی واپس آتا ہوں۔ جب میں وہاں پہنچا تو سنّتوں بھرے اجتماع میں جانے کے لئے گاڑی تیار تھی۔ اسلامی بھائیوں نے بہت شفقت فرمائی اور بڑے ادب واحترام سے مجھے گاڑی میں بٹھایا یہ میری زندگی کی دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں پہلی حاضری تھی۔ وہاں پرسوز نعت، پُراثر بیان، ذکر اور رقت انگیز دعا نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کردیا بالخصوص دُعا کے دوران خوفِ خدا کے باعث میری آنکھوں سے آنسوؤں کے دھارے بہ نکلے، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور اجتماع سے واپسی کے بعد سے نمازوں کی پابندی شروع کردی۔ کچھ ہی عرصہ بعد سبز عمامہ شریف کا تاج سجا لیا، داڑھی شریف رکھ لی، میں جو انتہائی زبان دراز اور بے ادب تھا ماں باپ کے سامنے چیختا چلاتا تھا اب والدین کا مُطیع وفرمانبردار بن چکا تھا بلکہ ان کے ہاتھ پاؤں چومنے کی سعادت حاصل کرتا میری اس حیرت انگیز تبدیلی پر نہ صرف گھر والے بلکہ سارا خاندان ہی حیران تھا۔ مدنی ماحول سے

وابستگی سے قبل مجھے ایک جسمانی بیماری تھی جس کے باعث میں بہت پریشان رہتا تھا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماعات میں شرکت کی برکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس مرض سے شفا عطا فرمادی۔ یہ مدنی بہار دیکھ کر میری والدہ نے مجھے حکم دیا کہ تمہارے چھوٹے بھائی کو ایک عرصے سے گردوں کی تکلیف ہے لہٰذا تم دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے 63 روزہ تربیتی کورس میں شامل ہو کر بھائی کے لئے دعا کرو۔ میں حکم کی تعمیل میں تربیتی کورس کے لئے جا پہنچا اور نہ صرف بھائی کے لئے خود دعائیں کیں بلکہ دیگر عاشقانِ رسول کو بھی دعا کے لئے عرض کی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے بھائی جن کے لئے ڈاکٹر آپریشن کا کہہ چکے تھے روبہ صحت ہونا شروع ہوگئے۔ جب دوبارہ چیک اپ ہوا تو ڈاکٹر حیران رہ گئے اور کہنے لگے کہ اب آپریشن کی ضرورت نہیں۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرا بھائی اب رُوبہ صحت ہو چکا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمّد

﴿5﴾ مَدَنی مُنّا اور تربیتی حلقہ

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے شالامار باغ میں مقیم عمر رسیدہ اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں نے زندگی کا طویل عرصہ غفلت میں گزار دیا۔

میری عمر کم و بیش 60 سال تھی مگر میں دین کے ضروری احکام تک سے ناواقف تھا۔میری قسمت کا ستارہ کچھ یوں چمکا کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مبلّغ انفرادی کوشش کر کے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں اپنے ساتھ لے گئے۔وہاں ہونے والے اصلاحی بیان اور رقت انگیز ذکرودعا سے میں بہت متأثر ہوا۔اجتماع کے بعد جب تربیتی حلقے لگائے گئے تو ایک مدنی مُنّے نے سر میں تیل لگانے کی سنّتیں اور آداب بیان کیے تو مجھے بہت احساس ہوا کہ میں نے اپنی 60 سالہ طویل زندگی کو کہاں ضائع کر دیا؟ جبکہ **دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک یہ چھوٹا سا مدنی مُنّا تربیتی حلقے میں تیل لگانے کی سنّتیں بیان کررہا ہے اور میں ہوں کہ ضروری مسائل تک سے ناواقف ہوں۔** میں نے دل میں پکا ارادہ کرلیا کہ اپنی زندگی کے آخری لمحات دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں رہ کر گزاروں گا کہ یہاں بچہ، بڑا نہ صرف دینی معلومات سے مُزَیَّن ہے بلکہ سرکار صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کا پیکر بھی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آہستہ آہستہ مجھ پر مدنی رنگ چڑھنا شروع ہوا، چنانچہ میں نے زلفیں رکھ لیں اور مدنی لباس اپنا لیا۔تادمِ تحریر نہ صرف میرے چہرے پر سنّت کے مطابق ایک مشت داڑھی بلکہ سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج بھی سجا ہوا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی کا پُر تاثیر جُملہ

اوکاڑہ (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **مدنی ماحول ملنے سے پہلے میں فلموں، ڈراموں اور کھیل کود کا شیدائی، اوباش نوجوان تھا،** البتہ محلے میں ہونے والی نعت خوانی اور دیگر دینی اجتماعات میں شرکت کا شوق تھا اور یہ جذبہ مجھے گھر والوں کی طرف سے ملا تھا۔ ایک روز میرے ایک دوست جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ ربیع النُّور کا مبارک مہینہ تھا۔ میں نے ٹالم ٹول سے کام لیا تو انہوں نے میرے والد صاحب سے ملاقات کر کے مدنی ماحول کی برکتیں بتا کر ان کا ذہن بنایا۔ میرے گھر والے میری حرکات سے ویسے ہی پریشان تھے **غالباً یہ سوچ کر اجازت دے دی کہ اس کے جانے سے گھر میں بھی سکون رہے گا اور ہوسکتا ہے کہ یہ سدھر بھی جائے۔** میں جب اجتماع میں شریک ہوا اور ذکر کے دوران لائٹیں بند ہوئیں تو میں حیرت سے اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ دعا مانگنے سے پہلے مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی نے دعا کے آداب بتا کر دعا میں یکسوئی کا ذہن دیا۔ میں نے اپنے ہاتھ اُٹھا لئے اور سر جھکا کر دُعا مانگنے لگا۔ **رِقّت انگیز دُعا نے میرے دل کی سختی دور کر دی، مجھے اپنا ماضی یاد آنے اور ڈرانے لگا میں اپنے گناہوں کو یاد کر کے اتنا رویا کہ**

زندگی میں کبھی نہ رویا تھا میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی اور پابندی سے اجتماع میں شرکت کرنے لگا اس کی برکت سے میری زندگی بدلنے لگی اور میں کچھ ہی عرصے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿7﴾ گناہوں سے دل اُچاٹ ہو گیا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے لانڈھی کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے "تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے اوائل کی بات ہے کہ مَیں کبھی کبھی اپنے والد کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھنے چلا جاتا۔ نماز کے بعد مسجد میں مبلغِ دعوتِ اسلامی فیضانِ سنّت سے درس دیا کرتے تھے۔ میں بھی والد صاحب کے ہمراہ درس میں شرکت کی سعادت حاصل کرتا۔ درس کے بعد دعوتِ اسلامی کے اولین مدنی مرکز جامع مسجد گلزارِ حبیب (واقع گلستانِ اوکاڑوی بابُ المدینہ کراچی) میں ہونے والے سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی دعوت دی جاتی تو دل میں شوق اٹھتا کہ میں بھی کسی دن اس اجتماع میں شرکت کروں۔ آخر ایک دن میری قسمت کا ستارہ بھی چمک اٹھا اور مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت مل گئی۔ اجتماع

میں شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا خوفِ خدا اور موت سے متعلق بیان اور رقت انگیز دعا سن کر دل پر ایسی چوٹ لگی کہ گناہوں کی لذّت سے دل اُچاٹ ہوگیا۔ اجتماع کی پابندی شروع ہوگئی، گناہوں سے توبہ کی اور آہستہ آہستہ دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول کو مکمل اپنانے کی سعادت نصیب ہوگئی۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے کی کوشش میں مصروف ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ سنیما کے مالک کی توبہ

بابُ الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر حیدر آباد کے مقیم اسلامی بھائی نے بتایا کہ غالباً یہ 1991ء کی بات ہے میری ملاقات ایک سنیما کے مالک سے ہوئی جو شراب و شباب کا رَسیا تھا اور صحبت بھی ایسے ہی لوگوں سے تھی۔ میں نے اُنہیں دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی تو انہوں نے ٹال دیا مگر میں نے کوشش جاری رکھی۔ آخر ایک روز وہ میرے ہمراہ چل پڑے۔ اجتماع میں وہ میرے ساتھ ہی بیٹھے تھے۔ سنّتوں بھرے بیان کے بعد اندھیرے میں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر شروع ہوا پھر رِقّت انگیز دعا ہوئی۔ میں نے محسوس کیا کہ دعا کے دوران ان کی حالت غیر ہوگئی حتیٰ کہ دعا ختم ہونے کے باوجود ان کی

ہچکیاں بندھی ہوئی تھیں۔ کافی دیر کے بعد پوچھنے پر اس نے بتایا کہ میں نے جب دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور آنکھیں بند کیں تو ایسا لگا جیسے دعائیہ کلمات سے میرے دل کی سختی دُور ہورہی ہے، مجھے اپنے کئے ہوئے گناہ یاد آنے اور ڈرانے لگے۔ میں خوفِ خدا کے باعث رو پڑا اور گناہوں سے توبہ کرنے لگا۔ اس دوران میری آنکھوں میں چمک سی محسوس ہوئی تو میں نے بے ساختہ آنکھیں کھولیں تو ہر طرف اندھیرا تھا اور لوگ بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ اُٹھائے رو رہے تھے میں نے جیسے ہی دوبارہ آنکھیں بند کیں تو خود کو مدینہ منورہ میں سبز گنبد کے رُوبرُو پایا، ہر طرف نُور پھیلا ہوا تھا، بھینی بھینی خوشبو سے فضا مہک رہی تھی۔ میں کافی دیر سبز گنبد کے جلوؤں سے اپنے دل کو منور کرتا اور روتا رہا۔ میں نے سابقہ گناہوں سے توبہ کرلی ہے اور عہد کرلیا ہے کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اب میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر سنّتوں کے مطابق زندگی گزاروں گا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے کہ اس واقعہ کے بعد وہ پابندی سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں آنے لگے اور پنج وقتہ نماز بھی شروع کردی۔ اُن کا کہنا ہے جب میں نے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آنا جانا شروع کیا تو میرے سابقہ چند دوست جو مجھے شراب نوشی اور بدکاری سے روکنے کے بجائے میرے غلط کاموں میں شامل رہتے تھے اب مجھے یہ کہہ کر روکنے لگے کہ تم دعوتِ اسلامی والوں کے

پاس مت جایا کرو یہ صحیح لوگ نہیں ہیں، نیاز فاتحہ کرتے ہیں، مزاراتِ اولیاء پر فاتحہ کے لئے جاتے ہیں، یارسول اللّٰہ کے نعرے لگاتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ میں نے اتنا عرض کیا کہ بھائی میں نے اہلسنّت کا عقیدہ اور دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول کسی سے سن کر یا صرف کتاب پڑھ کر نہیں اپنایا بلکہ میں تو دعوتِ اسلامی کے ہفتہ واری اجتماع میں شریک ہوا اور وہاں مجھے مدینہ شریف کی زیارت ہوئی ۔ **تو جن عاشقانِ رسول کی صحبت میں مجھے مدینے شریف کی زیارتیں ہوئی ہوں ان کے عقیدے کے درست ہونے میں کون شک کرسکتا ہے؟** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے مدنی ماحول اپنا کر کوئی غلطی نہیں کی، بلکہ میں نے جنّت کا راستہ اختیار کرلیا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿9﴾ قسمت بدل گئی

صوبہ پنجاب (پاکستان) کے مشہور شہر مدینۃ الاولیاء (ملتان) کے محلّہ فیض پورہ بیرون پاک گیٹ میں مقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ بدقسمتی سے میرا اٹھنا بیٹھنا ایسے لوگوں کے ساتھ تھا جن کا کردار ناقابل بیان ہے۔ میں اُن کے ساتھ مل کر ہر طرح کی برائی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا۔ حتّٰی کہ لوگ

مجھ سے اس قدر بدظن ہوگئے کہ اپنے بچوں کو میرے سائے سے بھی دور رکھتے۔ والدین کے منع کرنے کے باوجود میں نے غلط لوگوں میں بیٹھنا نہ چھوڑا۔ جس کی وجہ سے میں سارے علاقے میں بدنام ہو چکا تھا۔

ایک روز اتفاقاً مسجد میں نماز پڑھنے چلا گیا اس وقت مسجد میں جماعت ہو چکی تھی اور ایک سبز عمامہ سجائے اسلامی بھائی درسِ فیضان سنّت دے رہے تھے۔ میں نماز پڑھ کر جونہی نکلنے لگا تو سبز عمامہ شریف پہنے ایک اسلامی بھائی نے پُرتپاک طریقے سے ملاقات کرتے ہوئے درسِ فیضانِ سنّت میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ ان کا نیکی کی دعوت دینے کا انداز ایسا پیارا تھا کہ میں درس میں بیٹھ گیا۔ مجھے درس کی باتیں بہت اچھی لگی۔ دل میں ایک خواہش پیدا ہوئی کہ کاش میں بھی ان جیسا ہوتا۔ درس کے بعد مبلغ نے مُصافحہ کرتے ہوئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی جسے میں نے فوراً قبول کرلیا۔ بعد میں اس کا تذکرہ اپنے دوستوں سے بھی کیا اور انہیں اس بات کے لئے تیار کیا کہ جو کچھ بھی ہو ہم سب اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ جمعرات اجتماع میں ضرور جائیں گے، اوّلاً دوستوں نے میرا مذاق اُڑایا مگر مجھے سنجیدہ دیکھ کر راضی ہوگئے۔ جمعرات کے دن جب میں اپنے دوستوں کے ساتھ اجتماع میں شرکت کے لئے پہنچا تو وہاں ایسا روح پرور منظر تھا کہ میں دیکھتا ہی رہ گیا۔ چاروں طرف سبز سبز عمامہ پہنے ہوئے

اسلامی بھائی نظر آ رہے تھے میرے دل کو بہت سکون ملا۔ میں ایک جگہ بیٹھ کر توجہ سے بیان سننے لگا میرے دوست آپس میں ہنسی مذاق کرتے رہے۔ بیان کے بعد جب بلند آواز سے ذکر شروع ہوا تو پہلے میں چونکا کیونکہ یہ میرے لئے بالکل ہی نئی بات تھی مگر پھر میں بھی ذکر میں شامل ہو گیا۔ ذکر کے بعد دعا کے لئے اعلان کیا گیا میں نے بھی دعا کے لئے اپنے ہاتھ اٹھا دیئے، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے دعا سے پہلے یہ اشعار پڑھے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

ان اشعار نے میرے دل کی دنیا کو زیروزبر کر کے رکھ دیا دُعا شروع ہوئی تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور **میں بے اختیار بلند آواز سے رونے لگا** گناہوں سے تائب ہو کر پختہ ارادہ کر لیا کہ اب کچھ بھی ہو جائے میں اجتماع کا کبھی ناغہ نہیں کروں گا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے پابندی کے ساتھ اجتماع میں شرکت شروع کر دی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے آہستہ آہستہ مجھے تمام برائیوں سے چھٹکارا مل گیا اور میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ تادمِ تحریر اپنے علاقے میں مدنی انعامات کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿10﴾ بے جا لاڈ پیار کا نتیجہ

جھنگ (پنجاب، پاکستان) کے علاقے جلال آباد کی کچی آبادی میں رہنے والے اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے: **میں معاشرے کا انتہائی بگڑا ہوا شخص تھا، آئے دن نہ صرف لوگوں سے لڑائیاں مول لیتا بلکہ گھر والوں سے بھی یہی رویہ تھا۔ انہی حرکتوں کی بنا پر جیل کی سلاخوں کے پیچھے بھی جانا پڑا۔** بڑے بھائی کی سفارش سے جیل سے رِہا تو ہو گیا مگر پھر بھی مجھے عقل نہ آئی اور اپنے گندے کرتُوتُوں سے باز نہ آیا۔ جوانی کے نشے میں کچھ ایسا مست تھا کہ اپنے سامنے ہر ایک کو حقیر سمجھتا، بداخلاقی سے پیش آنا میری عادت بن چکی تھا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے میری ملاقات ایک باعمامہ اسلامی بھائی سے ہوگئی۔ انہوں نے کچھ ایسے شفقت بھرے انداز میں نیکی کی دعوت پیش کرتے ہوئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی کہ میں انکار نہ کرسکا۔ جب جمعرات کا دن آیا تو اسلامی بھائیوں کے ہمراہ اجتماع میں حاضر ہو گیا وہاں کا مدنی ماحول دیکھ کر میں بہت متأثر ہوا، دل میں عجیب سکون محسوس ہونے لگا۔ اجتماع میں ہونے والی رِقّت انگیز دُعا نے مجھے بہت رُلایا، میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی نیت کرلی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنا میرا

معمول بن گیا آہستہ آہستہ میرے اندر تبدیلی آنے لگی سر عمامے شریف سے اور چہرہ داڑھی سے سج گیا۔ بُری صحبت سے جان چھوٹ گئی اور بداخلاقی کی جگہ حسنِ اخلاق نے لے لی۔ کل تک جو نفرت کی نظر سے دیکھتے تھے آج سلام و مصافحہ کر کے خوش ہوتے ہیں۔ یہ سب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتیں ہیں۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ استقامت عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ اجتماع کی برکت سے اولاد

باب الاسلام سندھ کے شہر عطار آباد (جیکب آباد) میں مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں گناہوں بھری زندگی گزار رہا تھا۔ **ٹی وی دیکھنا اور نت نئے فیشن اپنانا، ماڈرن دوستوں کے ساتھ پورا پورا دن خوش گپیوں میں گزار دینا، نماز روزے میں سستی کرنا میرا معمول تھا۔** ایک دن ایک اسلامی بھائی نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے کچھ رسائل پڑھنے کو دیے۔ ایک ولیِ کامل کی تحریر کی تاثیر نے میرے دل میں دعوتِ اسلامی کی محبت ڈال دی اور میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ اجتماع میں پابندی سے شرکت کی برکت سے ٹی وی

اور فیشن پرستی سے جان چھوٹ گئی، سنّتوں کے مطابق زندگی گزارنے کا سلیقہ ملا اور بُرے دوستوں کی صحبت سے نجات مل گئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دل فکرِ آخرت کی طرف مائل ہوا اور میں نماز پنجگانہ ادا کرنے لگا۔ **میرے چھوٹے بھائی کی شادی کو تین سال ہو چکے تھے مگران کے ہاں اولاد نہ تھی، ڈاکٹروں نے بھی مایوس کر دیا تھا۔** میں نے انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا مشورہ دیا اور بتایا کہ ہفتہ وار اجتماع میں رقت انگیز دعا بھی ہوتی ہے، منقول ہے کہ جہاں چالیس صالح مسلمان جمع ہوں وہاں ایک ولی بھی ہوتا ہے۔

(فیض القدیر، ج ١، ص ٤٩٧، تحت الحدیث: ٧١٤).

آپ بھی اجتماع میں شرکت فرما کر اولاد کے لئے دعا کیجئے مجھے اپنے رب سے امید ہے کہ وہ ضرور کرم کرے گا۔ یہ سن کر میرے بھائی ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے راضی ہو گئے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں مسلسل شرکت کرنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک چاند سا مدنی منا عطا فرمایا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں مرتے دم تک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ عاشقانِ مصطفٰی کی بامقصد زندگی

نوشہرو فیروز (باب الاسلام سندھ) کی عرب کالونی کے وارڈ نمبر 4 میں رہنے والے اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ میں **فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے اور مذاق، مَسْخَرِی، بدنگاہی، جھوٹ، غیبت، حسد، تکبر اور طرح طرح کے کبیرہ گناہوں کی نُحُوست میں لت پَت انجام آخرت سے یکسر غافل زندگی کے قیمتی لمحات برباد کرتا جارہا تھا** میری گناہوں بھری زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ اس طرح آئی کہ میں نے ایک اسلامی بھائی کی دعوت پر سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ دنیا کے لالچ سے بے نیاز، فکرِ آخرت کی تیاری میں مگن اسلامی بھائیوں کے والہانہ عشقِ مصطفٰی کے جذبے کو دیکھ کر مجھے اپنے ماضی کے فضولیات میں بسر کیے ہوئے لمحوں پر ندامت ہونے لگی۔ کہاں مجھ سا عصیاں شعار (گنہگار) اور کہاں یہ پاکیزہ ماحول۔ میں ان عاشقانِ مصطفٰی کی بامقصد زندگی سے بہت متاثر ہوا۔ سُبْحَانَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! **مہکے مہکے مدنی ماحول کی پرکیف بہاروں نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کردیا۔ میں نے اس مدنی ماحول کو اپنانے کی نیت کر لی۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے میرے اندر گناہوں سے نفرت کا ایسا جذبہ بیدار ہوا کہ پھر پلٹ کر میں نے دوبارہ مذکورہ

گناہوں کی طرف نظر نہ کی۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مجھے نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، خوفِ خدا، عشقِ رسول کی انمول دولت اور سنّتوں سے محبت کا عظیم جذبہ نصیب ہوا۔** یہ سب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول اور میرے پیرو مرشد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نگاہِ ولایت ہی کا فیضان ہے کہ میری گناہ آلود زندگی میں نیکیوں کی بہار آ گئی۔ تادمِ تحریر تنظیمی ترکیب کے مطابق ذیلی حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿13﴾ گانوں کا شیدائی

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے مین بازار سید پور (ملتان روڈ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں بہت فیشن پرست تھا اور گناہوں میں اپنی زندگی کے قیمتی ایام ضائع کر رہا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے کا دلدادہ تھا۔ **آواز اچھی تھی جس کی وجہ سے گانے بھی شوق سے گاتا تھا، اسکول میں ڈرامے یا گانے کا کوئی بھی پروگرام ہوتا تو ناچ، گانے کے لیے میں پیش**

پیش ہوتا، دوست فرمائش کرتے تو انہیں بھی گانے سنا کر گناہوں میں مبتلا کرتا الغرض میری زندگی کے شب و روز اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی میں بسر ہو رہے تھے۔ ایک دن ایک سنّتوں کے پیکر، مبلغِ دعوتِ اسلامی نے مجھے سنّتوں بھرے مسجد اجتماع کی دعوت دی ان کی دعوت دینے کا انداز اتنا دِلرُبا تھا کہ میں انکار نہ کرسکا اور فوراً ان کے ساتھ اجتماع میں جانے کے لئے تیار ہوگیا اسی دن مبلغ دعوتِ اسلامی، رکنِ شوریٰ مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا سنّتوں بھرا بیان تھا جب میں نے رکنِ شوریٰ مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا سنّتوں بھرا بیان سنا تو مجھ پر بہت اثر ہوا۔ اختتامِ بیان پر لائٹیں بند کی گئیں اور تمام اسلامی بھائیوں نے باآوازِ بلند درودِ پاک پڑھنا شروع کردیا پھر ذکر اللہ عَزَّوَجَلَّ ہوا، اس دوران مجھے بہت قلبی سکون مل رہا تھا۔ پھر ایسی رقت انگیز دعا ہوئی کہ اسلامی بھائی رو رو کر اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرنے لگے مجھ پر بھی رِقّت طاری ہوگئی میں بھی اَشکِ ندامت بہا بہا کر توبہ واستغفار کررہا تھا، دل کی کالک اترتی محسوس ہوئی اور زندگی گزارنے کا سلیقہ آگیا۔ اختتامِ دعا پر مجھے ایسا لگا جیسے میرا کافی بوجھ ہلکا ہوگیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کی برکت سے گناہوں سے توبہ نصیب ہوئی اور میں رکنِ شوریٰ مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کے ذریعے دامنِ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے وابستہ ہوکر عطاری ہوگیا۔ تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دین

کی خدمت کر رہا ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿14﴾ نیکوں کی صحبت کی برکت

فاروق نگر (لاڑکانہ) کے محلّہ محمد پور کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول میں آنے سے پہلے میں ماڈرن نوجوان تھا۔ **نت نئے فیشن کرنا میرا محبوب ترین مشغلہ تھا۔** برے دوستوں کی صحبت بدنے مجھے تباہی کے عمیق گڑھے کے کنارے لاکھڑا کیا تھا۔ زندگی کے شب و روز بے عملی میں بسر ہو رہے تھے۔ گناہوں کی پُرخار وادیوں سے نکلنے کی سبیل کچھ اس طرح بنی کہ میرے ایک قریبی دوست کو دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ایک روز جب میں ان سے ملنے گیا تو کثیر نوجوانوں کو داڑھی و سبز سبز عمامے سجائے سفید لباس میں ملبوس دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس ماڈرن دور میں بھی سنتوں پر عمل کرنے والے نوجوان موجود ہیں! **وقتاً فوقتاً درود و سلام اور تُوبُوا اِلَی اللّٰہ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کی بلند ہونے والی صداؤں سے میرے مَشَامِ جاں مُعَطَّر ہو گئے۔** مجھے یہاں بہت سکون ملا۔ اسلامی بھائیوں کی ملنساری اور اخلاق و کردار نے مجھے دعوتِ اسلامی کا شیدائی بنا دیا۔ ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر مجھے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی

دعوت پیش کی میں تو پہلے ہی دعوتِ اسلامی کو دل دے چکا تھا فوراً ہامی بھر لی۔ یوں میں زندگی میں پہلی بار ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا۔ پرسوز بیان اور رقت انگیز ذکر و دعا نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ میں نے زندگی میں پہلے کبھی ایسے رقت انگیز انداز میں دعا نہ مانگی تھی۔ میں نے رو رو کر اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی، برے دوستوں سے جان چھڑائی، مدنی حلیہ اپنایا اور مدنی ماحول سے منسلک ہو کر قادری عطاری ہو گیا۔ کچھ ہی عرصے میں ایسا کرم ہوا ایک دن سویا تو میری قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی کیا دیکھتا ہوں کہ میرے پیر و مرشد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ میرے گھر تشریف لائے ہیں۔ جب بیدار ہوا تو نہایت خوش و خرم تھا میں نے یہ خواب گھر والوں کو سنایا تو سب بہت خوش ہوئے اور امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر عطاری بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تادمِ تحریر ڈویژن قافلہ ذمے دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچا رہا ہوں۔

اللہ عزوجل کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّہ ﴿دعوتِ اسلامی﴾ شعبہ امیرِ اہلسنّت

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اجَل کو لَبَّیک کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قران وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجائیے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دیگر کُتُب و رسائل سن یا پڑھ کر، بیان کی کیسٹ سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر صحت ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں رُوح قبض ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں خواب میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر احسان فرمایئے "**مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**" عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:_____________________ عُمر ___ کن سے مرید یا طالب ہیں ______ خط ملنے کا پتا____________________________________

فون نمبر (مع کوڈ):__________ ای میل ایڈریس_________________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:___________ سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:_________ کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:___ موجودہ تنظیمی ذمہ داری__________ مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات کے "ایمان افروز واقعات" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہُ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اوراُس کے پیارے حبیب لبیب صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگرآپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِیض ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیاوآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگرآپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وارمع ولدیت وعمر لکھ کر "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)" کے پتے پرروانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام وپتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبرشمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اوراس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

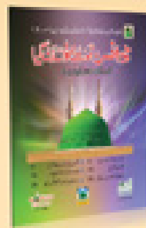
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

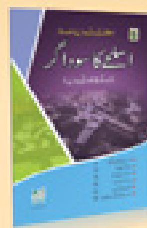
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

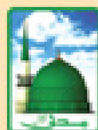
ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کی مدنی بہاریں (حصہ 4)

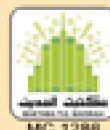
"جھگڑے باز سُدھر گیا"

عنقریب پیش کیا جائے گا۔







MC 1288

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net